سوال

(46) اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور صرف تکبیریں کہے، اور دعائیں نہ پڑھے، کیونکہ اگر جنازہ سے انکار کرتا ہے تو لوگ گاؤں سے نکالتے ہیں، تو اس کےلیے کیا حکم ہے، جائزہے یا منع ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز جنازہ مشرکین و مجاہرین کسی صورت جائز نہیں۔

قال اللہ تعالیٰ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ قال اللہ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَاءُ

’’اللہ تعالیٰ نے فرمایا مشرک ناپاک ہیں اور فرمایا اللہ کسی کو شرک نہیں بخشے گا اور اس کے علاوہ اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔‘‘

پس جب مشرک ہرگز مغفور نہیں تو اس کےلیے جنازہ (کہ سراسر استغفار ہے) لغو ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جب منافقین کے جنازے سے منع کیا تو مشرک کا بطریق اولیٰ ممنوع ہوگا۔

قَالَ اللہ تَعَالیٰ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ

’’اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو اس کی نماز نہ پڑھ اور اس کی قبر پر بھی نہ جا۔‘‘

تنبیہ:

... باقی ایسے امور میں انسان کو ڈرنا چاہیے کہ اگر مشرک کا جنازہ وغیرہ نہ پڑھوں گا تو گاؤں سے یا دیار شہر سے نکالا جاؤں گا۔ بلکہ دلیر ہو کر جہاں تک ہو۔ اتباع سنت کا خیال رکھنا چاہیے۔

قَالَ اللہ تَعَالیٰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا

''اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کے رسول میں اسی آدمی کے لیے بہترین نمونہ ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اور اللہ کی یاد میں بکثرت مشغول رہتا ہو۔''

فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب حررہ العبد الضعیف الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو حریر عبدالعزیز الملتانی عفر اللہ لہ والوالدیہ واحسن الیہما والیہ الجواب صحیح والرائے نجیح۔

(سید محمد نذیر حسین ۱۲۸۱) (سید محمد عبدالسلام ۱۲۹۹) (سید محمد ابوالحسن ۱۳۰۵) (ابوسعید محمد حسین ۱۲۰۹ھ) (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱۴ ص ۶۴۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 87

محدث فتویٰ